عقیدہ

ظہورِ امام مہدی

مؤلف: مولانا روشن دینؒ ڈسکوی

عقیدہ ظہورِ امام مہدی

مؤلف: مولانا روشن دین ڈسکوی

فیض اللہ اکیڈمی

فیض اللہ اکیڈمی

الفضل مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور فون: 7120207

0300-4675046

نام کتاب ــــــــ عقیدہ ظہور امام مہدیؒ

ناشر ــــــــ محمد اشرف

مطبع ــــــــ عرفان افضل پرنٹرز لاہو

باراول ــــــــ یکم ستمبر 2006

قیمت ــــــــ =/100

فہرست مضامین

بھر آئے اور آپؐ کا رنگ تبدیل ہو گیا۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپؐ میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی ایسی بات ضرور دیکھتے ہیں جس سے ہمیں دُکھ ہوتا ہے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا! ہم ہی ایسے گھر والے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دُنیا کے خلاف آخرت کا اختیار دیا ہے اور بہت جلد ایسا وقت آنے والا ہے کہ میرے اہل بیت میرے بعد نہایت سختی اور تکلیف میں مبتلا ہوں گے۔ ان پر بڑی مصیبتیں آئیں گی یہاں تک کہ مشرق کی جانب سے کچھ لوگ آئیں گے جن کے ساتھ سیاہ جھنڈے ہوں گے۔ اُن کا مقصد دُنیا کے مال و اسباب پر قبضہ کرنا ہوگا مگر لوگ ان کو روکیں گے اس لیئے وہ لوگوں سے جنگ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں فتح عطا کرے گا۔ جس کام کا وہ ارادہ کرتے تھے وہ پورا ہوگا۔

اس وقت وہ اپنی ہی حکومت کو ناپسند کریں گے۔ بلکہ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کو وہ اپنا سردار مقرر کر لیں۔ وہ شخص زمین کو اسی طرح عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح لوگوں نے اسے ظلم و ستم سے بھر دیا تھا۔ لہٰذا تم میں سے جو شخص اس زمانے کو پالے وہ ان لوگوں میں شریک ہو جائے اگر وہ گھٹنوں کے بل برف پر چل کر جائے۔ (ابن ماجہ صر ۳۰۹)

آپؐ نے ارشاد فرمایا! کچھ لوگ مشرق کی طرف سے نمودار ہوں گے جو حضرت مہدیؑ کی حکومت کو مضبوط کریں گے۔ (ابن ماجہ صر ۳۱۰)

حضرت مہدیؑ کی تلاش کا ایک منظر

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ إِذَا انْقَطَعَتِ التِّجَارَاتُ بِالطُّرُقِ وَكَثُرَتِ الْفِتَنُ، خَرَجَ سَبْعَةُ عُلَمَاءَ مِنْ اٰفَاقٍ شَتّٰى

عَلٰى غَيْرِ مِيْعَادٍ يُبَايِعُ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ ثَلَاثُمِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا حَتّٰى يَجْتَمِعُوْا بِمَكَّةَ فَيَقُوْلُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ مَا جَاءَ بِكُمْ؟ فَيَقُوْلُوْنَ جِئْنَا فِيْ طَلَبِ هٰذَا الرَّجُلِ اَنْ تَهْدَأَ عَلٰى يَدَيْهِ هٰذِهِ الْفِتَنُ وَتُفْتَحُ لَهُ الْقُسْطَنْطِيْنِيَّةُ قَدْ عَرَفْنَاهُ بِاسْمِهٖ وَاسْمِ اَبِيْهِ وَاُمِّهٖ وَحِلْيَتِهٖ فَتَتَّفِقُ السَّبْعَةُ عَلٰى ذٰلِكَ فَيُصِيْبُوْنَهٗ بِمَكَّةَ فَيَقُوْلُ لَهٗ اَنْتَ فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ (عقد الدرر صر ۱۳۶)

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ راستوں میں تجارت کرنا منقطع ہو جائے گا اور فتنے کثرت سے اُٹھ کھڑے ہوں گے وہ دُنیا کی مختلف اطراف سے نکلیں گے اُن میں سے ہر ایک شخص کے لیئے تین سو تیرہ اشخاص کی بیعت کی جائے گی یہاں تک کہ وہ مکہ مکرمہ میں جمع ہو جائیں گے تو اُن میں سے بعض بعض سے پوچھیں گے کہ تمہیں یہاں کونسی چیز لے آئی ہے۔ وہ کہیں گے کہ ہم اس آدمی کی تلاش میں آئے ہیں جس کے ہاتھ پر یہ فتنے ختم ہو جائیں گے اور اس کے لیئے قسطنطنیہ فتح ہو جائے گا۔ ہم نے اس کو اس کے نام، اس کے باپ کے نام، اس کی ماں کے نام اور اس کے شیریں پن سے پہچانا ہے۔ سات اشخاص ہی اس پر اتفاق کر لیں گے اور مکہ میں اسے جا ملیں گے اور اسے کہیں گے کیا تو فلاں ابن فلاں ہے۔

ف:۔ وہ جواب دے گا میں انصار میں سے ایک شخص ہوں یہاں تک کہ وہ (یہ کہنے کے بعد) اُن سے بھاگ جائے گا وہ حقیقت کے جاننے والوں اور اہل معرفت کے پاس اس کا ذکر کریں گے تو کہا جائے گا کہ وہ تمہارا ہی ساتھی ہے وہ اس کو تلاش کرنے لگ جائیں گے اور

اس وقت وہ شخص مدینہ منورہ پہنچ چکا ہوگا۔

وہ مدینہ منورہ سے اسے تلاش کریں گے وہ مکہ مکرمہ میں ان کی مخالفت کرے گا وہ مکہ مکرمہ پہنچ کر اس کو آپکڑیں گے تو اسے کہیں گے کیا تُو فلاں ابن فلاں ہے اور تیری ماں فلاں عورت ہے اور تجھ میں فلاں فلاں نشانی ہے اور تُو ایک مرتبہ ہم سے بھاگ آیا تھا۔ تُو اپنا ہاتھ پھیلا تاکہ ہم تیری بیعت کریں۔ تو وہ جواب دے گا میں تمہارا ساتھی نہیں ہوں۔ فلاں ابن فلاں انصاری ہوں۔ تم ہمارے ساتھ چلو میں تمہارا ساتھی بتلادوں گا یہاں تک وہ اُن سے بھاگ جائے گا۔

وہ مدینہ منورہ میں اسے تلاش کریں گے اور اسے مکہ شریف میں رکن یمانی کے پاس پالیں گے وہ کہیں گے ہمارا گناہ تجھ پر ہے اور ہمارا خون تیری گردن میں ہے اگر تُونے ہاتھ نہ بڑھایا تاکہ ہم تیری بیعت کریں۔ اس سفیانی لشکر نے ہماری تلاش کی طرف توجہ مبذول کی ہے۔ قبیلہ جرہم کا ایک شخص ان کے خلاف ہے۔ اب وہ رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان بیٹھ جائے گا۔ تو وہ اپنا ہاتھ پھیلائے گا تو اس کی بیعت کی جائے گی اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے سینوں میں اس کی محبت ڈال دے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا! میرے خاندان میں سے ایک شخص نو جھنڈوں کے ساتھ نمودار ہوگا (یعنی مکہ مکرمہ سے)

(عقدالدرر صہ ۱۳۳)

بیعت خلافت میں افراد کی تعداد اور حملہ آور کا انجام

عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

یُبَایَعُ لِرَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِیْ بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ کَعَدَدِ اَھْلِ بَدْرٍ فَیَاْتِیْہِ عَصَبُ الْعِرَاقِ وَاَبْدَالُ الشَّامِ فَیَاْتِیْھِمْ جَیْشٌ مِّنَ الشَّامِ حَتّٰی اِذَا کَانُوْا بِالْبَیْدَآءِ خُسِفَ بِھِمْ ثُمَّ یَسِیْرُ اِلَیْہِ رَجُلٌ مِّنْ قُرَیْشٍ اَخْوَالُہٗ کَلْبٌ فَیَھْزِمُھُمُ اللّٰہُ۔ قَالَ کَانَ یُقَالُ اِنَّ الْخَائِبَ یَوْمَئِذٍ مَنْ خَابَ مِنْ غَنِیْمَۃِ کَلْبٍ (مستدرک صہ ۴۳۱ جلد ۴) (کتاب النہایہ جلد ۱)

ترجمہ: حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امّت کے ایک شخص (امام مہدی) سے رکن حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان اہل بدر کی تعداد (یعنی ۳۱۳) افراد بیعتِ خلافت کریں گے۔ اس کے بعد اس خلیفہ کے پاس عراق کے اولیاء کی ایک جماعت اور شام کے ابدال آئیں گے (بیعتِ خلافت کی خبر مشہور ہو جانے کے بعد) اس خلیفہ سے جنگ کے لئے شام سے ایک لشکر روانہ ہوگا یہاں تک کہ جب یہ لشکر (مکہ اور مدینہ کے درمیان) بیدا میں پہنچے گا تو اسے زمین کے اندر دھنسا دیا جائے گا۔ اس کے بعد قریش میں سے ایک شخص جس کے ننہال قبیلۂ کلب میں ہوں گے چڑھائی کرنے کو آجائے گا اللہ تعالیٰ اسے بھی شکست دے گا۔ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! اس وقت کہا جائے گا بلاشبہ وہ شخص خسارے میں رہا جو قبیلۂ کلب کی غنیمت سے محروم رہا۔

ف: حضرت امام مہدیؑ کے مخالف حملہ آور زمین میں دھنس جائیں گے آپؑ سے لڑنے والے شکست سے دوچار ہوں گے اور آپؑ کا ساتھ نہ دینے والے نقصان میں ہوں گے ؎

اس جا بگہ ہوں مقابل دونوں لشکر بھاری ■ دے زمین دے نگھر جاسی جو نسب قوم تقاری